

جیسے شرمناک لفظوں سے پکارتے ہیں جن احکامات خداوندی کا ثبوت قرآن کریم ہے، یہ رسوائے زمانہ ان احکامات کا مزج انکار کر کے مضحکہ اڑاتے ہیں اور حج بیت اللہ کے مقابلہ میں علاقہ تربت (مکران) میں ایک پہاڑ کو ہراد کو بیت اللہ اور ایک چشمہ کو آب زمزم کا درجہ دے رکھا ہے۔ مذکورہ پہاڑی پر ماوراءِ ننگے ہو کر طواف کر کے اپنے زانی نبی کی سنت کو تازہ کرتے ہیں۔ اور فرستیاں کر کے اپنے آپ کو پاک مسلمان اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو کافر کہہ دیتے ہیں۔ مزید ایک حیا سوز حرکت ان میں یہ بھی ہے کہ شادی کی پہلی رات دلہن کو اپنے شیخ (مذہبی پیشوا) کی خدمت میں نذر کرتے ہیں۔ بریں عقل و ہمت بباہر گریست — اس گمراہ فرقہ کو دعوت اسلام دینا ورنہ اس کا تعاقب و استیصال کرنا تقاضائے ایمان ہے۔

(الحاج مولوی دلاور علی صاحب صدر فذایان تحفظ ختم نبوت لکچی)

محرم اور سنی سوادِ عظیم کی دلائل و براہین | محرم الحرام میں امن و امان کی بحالی کے لئے یہ ضروری ہے کہ سوادِ عظیم

اہل سنت و الجماعت کے جذبات و احساسات کا پوری طرح خیال اور ان کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جائے۔ محرم کی ابتداء ہی امام عدل و حریت خلیفہ راشد ثانی سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت سے ہوتی ہے۔ شہید کربلا حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے بھی اہل سنت و الجماعت کو پوری طرح محبت و عقیدت ہے۔ بجا طو پر شہید مدینہ حضرت فاروق اعظم اور شہید کربلا حضرت حسین رضی اللہ عنہما و دیگر شہداء اسلام کی یاد میں جلسہ ہائے عقیدت کا انعقاد اہل سنت و جماعت پر اور سی اپنا فرض سمجھتی ہے۔ مگر ہوتا یہ ہے کہ محرم الحرام میں اہل سنت و الجماعت کو لادوسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں ملتی۔ جبکہ دوسروں کو مکمل آزادی ہوتی ہے۔ اور ان کے مخصوص عقائد کی تبلیغ اور ریڈیو ٹی وی پر ان کی کئی دسرس ہوتی ہے۔ بے علم و ناگزین گروہی عصبیت کے پرچارک غلط بیانی کرتے ہیں۔ آلِ رسول کو میدانِ کربلا میں سربرہنہ ہو کر بے صبری کے ساتھ چیخ و پکار کے بے سرو پا واقعات و دہرے قصیدوں کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اہل سنت و الجماعت اپنی واضح اکثریت کے باوجود ملک میں امن و امان اور ملکی استحکام و سلامتی کے پیش نظر اس زیادتی کو برداشت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مگر اس معصیانہ روش سے جو رد عمل ریڈیو ٹی وی کے سامعین و ناظرین میں پیدا ہو رہا ہے وہ فوری طور پر قابلِ توجہ ہے۔ کیا یہ ابلاغ عامہ کے یہ اہم ترین ادارے چند لوگوں کی گرفت میں آ گئے ہیں جو تعصب کی آگ بھڑکا کر ملک و ملت کا مستقبل تلخ کر رہے ہیں۔

اس صورت حال کے پیش نظر اہل سنت و الجماعت میں طبعی اضطراب اور احساسِ محرومی کا پیدا ہونا قدرتی بات ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ :-

۱۔ ریڈیو، ٹی، وی سے عصبیت پر مبنی پروگرام پر پابندی عائد کر دی جائے۔